Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | سنہ ۱۳۹۲ھ ۱۰ جمادی الثانی، ۲۲ وفا ۱۳۵۱ھش، ۲۲ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۶۶

اخبار احمدیہ

55

ربوہ - ۲۱ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کل ۲۰ ماہ وفا (جولائی) ساڑھے پانچ بجے شام ایبٹ آباد سے بذریعہ موٹر کار بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لائے۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد اور بعض دیگر احباب نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے ازراہِ شفقت جملہ حاضر احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔

محترم جناب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منوّر احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل پرائیویٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمراہ تشریف لائے ہیں۔ حضور یہاں چند روز قیام فرمانے کے بعد ایبٹ آباد واپس تشریف لے جائیں گے۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے لیکن سفر کی کوفت اور راستہ میں گرمی کے اثر کی وجہ سے کل شام کو ضعف اور چکروں کی تکلیف رہی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

۲۲ جولائی سے ۱۴ اگست تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ایک فوری اپیل

مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت مغربی افریقہ کے چار ممالک نائیجیریا، غانا، سیرالیون اور گیمبیا میں متعدد ہسپتال اور سکول کھل چکے ہیں۔ جو ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد اب مستقل بنیادوں پر استوار ہونے کی راہ لے رہے ہیں۔ پس اس موقعہ پر ہمارے پیارے امام کی اس اپیل پر دن رات عمل کریں:-

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کیساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ کم از کم تیس (۳۰) ہیلتھ سنٹرز (طبی امداد کے مراکز) اس سال کے اندر اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا ہی ضروری ہے"

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے نوجوانوں کے دل بھی اور ہمارے بزرگ ڈاکٹروں کے دل بھی اس خدمت کیلئے کھول دے اور تیار کر دے اور ان کے دل میں خدمت کا جذبہ پیدا کر دے۔

(خطبہ جمعہ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۶ جون ۱۹۷۲ء)

محمد اسماعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

باوجود ایک ہونے کے خدا تعالیٰ کی تجلیات الگ الگ ہیں

انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آتی ہے تو وہ ایک نئی تجلی کیساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے

"باوجود ایک ہونے کے اس کی (خدا تعالیٰ کی۔ ناقل) تجلیات الگ الگ ہیں، انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور بکمال تمام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے۔ یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر، اور اپنے آراموں پر، اور اپنے کل تعلقات پر اسکو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اسکو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اسکو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اسکی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کوئی جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اس کی قضاء و قدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔ اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اسکے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بنجاؤ تا قبول کئے جاؤ۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۰ و ۱۱)

پبلشر:- مسعود احمد ؛ پرنٹر:- سید عبدالحی ؛ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ وفا ۱۳۴۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتباعِ قرآن کا ایک لازمی تقاضا

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں بڑی شرح وبسط کے ساتھ یہ واضح فرمانے کے بعد کہ مسلمانوں کی ترقی اور کامیابی وکامرانی کا واحد ذریعہ اتباعِ قرآن ہی ہے مسلمانوں کو صرف اور صرف قرآن ہی کی اتباع کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ہرچند کہ اس تلقین میں یہ امر از خود موجود ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن مجید کے سوا اور کسی کی پیروی نہ کریں تاہم اللہ تعالےٰ نے اسی پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ساتھ ہی مسلمانوں کو قرآن کے علاوہ دوسری ہدایتوں مسلکوں اور غیر ہدایت یافتہ قوموں کی کسی حال میں بھی پیروی نہ کرنے کی اسی شدّ و مد کے ساتھ تلقین فرمائی ہے۔

قرآن مجید کو چھوڑ کر کافروں اور اہلِ کتاب وغیرہ کی پیروی نہ کرنے کی تلقین میں اللہ تعالےٰ نے دو اسلوب اختیار کئے ہیں۔ ایک یہ کہ اُس نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مخاطب کرکے کافروں کی پیروی نہ کرنے کا حکم دیا ہے اور دوسرے یہ کہ اُس نے براہ راست مومنوں کو مخاطب کرکے یہی حکم اُن کے لئے بھی دُہرایا ہے۔ دراصل ہر دو قسم کے احکام کے اصل مخاطب مومن ہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اِس امر کے باوجود کہ خدا تعالیٰ کا رسول ہونے کی حیثیت میں اِس امر کا امکان ہی نہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدائی منشاء کے خلاف کوئی قدم اُٹھاتے آنحضورؐ کو مخاطب کرکے بعض امور سے مجتنب رہنے کا حکم ایک خاص حکمت کے ماتحت دیا ہے اور وہ حکمت یہ ہے کہ تا مومنوں کو یہ باور کرائے کہ اگر بفرضِ محال ہمارا فرستادہ بھی ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرے (جس کا فی الاصل کوئی امکان نہیں) تو وہ بھی اِس سرتابی کے بُرے نتائج سے نہ بچ سکے گا۔ ایسی صورت میں مومنوں کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ بہرصورت و بہرحال اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی سے بچیں ورنہ انہیں اِس خلاف ورزی کے انجام اور بُرے نتائج سے ضرور دوچار ہونا پڑے گا اور بجز خسرانِ مبین کے ان کے ہاتھ اور کچھ نہ آئے گا۔ پس ہر دو قسم کی آیتوں میں جن میں اللہ تعالےٰ نے کافروں وغیرہ کی پیروی نہ کرنے کا حکم دیا ہے فی الاصل مخاطب مومن ہی ہیں یعنی اُن آیات میں بھی جن میں ایک خاص حکمت کے ماتحت بظاہر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مخاطب کیا گیا ہے درحقیقت اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہی مخاطب کرکے انہیں بعض باتوں کے کرنے اور بعض باتوں سے مجتنب رہنے کا حکم دیا ہے۔

چنانچہ پہلے ہم اُن آیات کو لیتے ہیں جن میں یُوں تو اللہ تعالیٰ نے مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کیا ہے لیکن ان آیات میں بیان کردہ احکام کے اصل مخاطب مومن ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں اور ناشکرگزاروں کی پیروی نہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ (الدہر آیت ۲۵)

پس اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکرگزار کی اطاعت نہ کر۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ ذکرِ الٰہی سے غفلت برتنے والوں اور اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والوں کے پیچھے نہ چلنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ (الکہف آیت ۲۹)

جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو اور اُس نے اپنی گرفتار ہوئی خواہش کی پیروی اختیار کی ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہو اس کی فرمانبرداری مت کر۔

نیز اللہ کی یاد سے غافل، ناشکرے اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے والوں (جن کی دُنیا میں کمی نہیں ہوتی) کی پیروی کی انتہائی مضرت سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ (الانعام آیت ۱۱۷)

اور اگر تُو زمین میں بسنے والوں میں سے اکثر کی بات کی پیروی کرے تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہ واضح کرنے کے بعد کہ گنہگاروں، ناشکرگزاروں، اللہ کی یاد سے غفلت برتنے والوں اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے والوں کی پیروی اللہ کی راہ سے گمراہ کرنے پر منتج ہوئے اور خسرانِ مبین میں مبتلا کئے بغیر نہیں رہتی بتایا ہے کہ ایسی صورت میں مومنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسے لوگوں (یعنی کافروں اور منافقوں) کی پیروی سے یکسر مجتنب رہتے ہوئے قرآن مجید کی اتباع کو لازم پکڑیں اور اِس راہ میں اگر تکالیف بھی برداشت کرنا پڑیں تو ان سے مت گھبرائیں بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں، وہ مشکلات سے مخلصی اور کامیابی وکامرانی کی راہ از خود پیدا کر دے گا چنانچہ فرمایا:۔

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ (احزاب آیت ۴۹)

اور کافروں اور منافقوں کی بات ہرگز نہ مان اور ان کی ایذادہی کو نظرانداز کر دے اور (قرآن ہی کی اتباع کرنے میں) اللہ پر توکل رکھ کیونکہ اللہ تعالیٰ کارسازی میں کافی ہے۔

پھر مزید بتایا کہ مومنوں کا یہی فرض نہیں ہے کہ وہ قرآن مجید کے سوا اور کسی کی پیروی نہ کریں بلکہ ان کا یہ بھی فرض ہے کہ خود قرآن مجید پر پوری طرح عامل رہتے ہوئے کافروں اور منافقوں کو راہِ راست پر لانے اور انہیں بھی قرآن مجید کا پیروکار بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اسی لئے فرمایا:۔

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ (الفرقان آیت ۵۳)

یعنی تُو کافروں کی کوئی بات نہ مان اور قرآن کے ذریعہ خود انہیں راہ راست پر لانے اور انہیں بھی قرآن کا متبع بنانے میں انتہائی کوشش اور جدوجہد سے کام لے۔

بعینہٖ یہی ہدایت اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو براہ راست مخاطب کرکے بھی دی ہے اور بتایا ہے کہ اگر وہ قرآن کو چھوڑ کر بعض امور میں کافروں وغیرہ کی پیروی کی طرف مائل ہونگے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ انہیں گمراہ کرکے ہدایت سے ہی محروم کر دیں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۝ (آلِ عمران آیت ۱۰۱)

یعنی اے مومنو! اگر تم ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی کسی فریق کی اطاعت کروگے تو وہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کافر بنا دیں گے۔

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝ (آلِ عمران آیات ۱۵۰/۱۵۱)

اے ایمان والو! اگر تم ان لوگوں کی فرمانبرداری کروگے جو کافر ہیں تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل لوٹا دیں گے جس کی وجہ سے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

الغرض قرآنِ مجید کی کامل اور حقیقی اتباع کا جس کے ساتھ مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح وابستہ ہے ایک لازمی اور بنیادی تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی امر میں بھی کافروں، منافقوں، گنہگاروں، ناشکرگزاروں، یادِ الٰہی سے غفلت برتنے والوں اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کرنے والوں کی پیروی نہ کریں بلکہ ہمہ وقت خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور صرف اور صرف قرآن ہی کی اتباع کو اپنا شعار بنائیں۔ غیر مسلم اقوام کے طور طریق کی پیروی انہیں بالآخر ہدایت سے محروم کرنے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔

جائے اماں

تنگ آکر گردشِ ایام سے
اُن کے دامن سے لپٹ جاتا ہوں میں
جب کہیں جائے اماں ملتی نہیں
اُن کے پہلو میں اماں پاتا ہوں میں

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آیتِ استخلاف کے مصداق صرف حضرت ابوبکر صدیق رضؓ ہی ہیں

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

کچھ دن گزرے اخبار الفضل میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان "خلیفہ خدا بناتا ہے" شائع ہوا۔ اس مضمون کو پڑھ کر ایک صاحب نے لکھا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب "سر الخلافۃ" میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ آیتِ استخلاف کی رو سے صرف حضرت ابوبکرؓ ہی موعود خلیفہ ہیں اور کوئی خلیفہ آیتِ استخلاف کا مصداق نہیں۔ اس کی مزید تشریح و توضیح اور تجزیہ کیا جائے تو مسائل کا مطلب اور مقصود یہ ہے کہ نہ حضرت عمرؓ خلیفہ تھے۔ اور نہ ہی حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ خلیفہ تھے۔ اسی طرح نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اوّل حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ خلیفہ تھے۔ نہ ہی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ خلیفہ تھے اور نہ اب حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ خلیفہ ہیں۔ آیتِ استخلاف کی رو سے صرف اور صرف ایک ہی خلیفہ ہوا اور وہ حضرت ابوبکرؓ تھے۔ ان کے سوا اور کوئی خلیفہ نہیں۔

قبل اس کے کہ "سر الخلافۃ" کے مضمون اور مندرجات سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موقف کو پیش کیا جائے۔ اصولی طور پر ان مسلمانوں کو کچھ لینا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غیر شرعی اور اختراعی نبی تھے۔ آپ نے بلا مبالغہ ہر تقریر اور ہر تحریر میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ مجھے جو روحانی مقام اور فیض حاصل ہوا وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اتباع کی برکت سے حاصل ہوا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"میں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہ رہے ہیں۔ اور محض محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ کا ملہ الہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے حاصل ہوا ہے جو کہ بجز سچے نبی کے پیرو کے اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۷۶)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات کو بھی بار بار پیش فرمایا ہے کہ آپ اسلامی مقاصد کی تکمیل اور شریعت محمدیہ کے استحکام اور احیاء دین اسلام کے لئے مبعوث ہوتے ہیں آپ فرماتے ہیں:

"خداوند تعالیٰ نے اس احقر عباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرما دے اور اپنی حجت ان پر پوری کر دے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۰ درمائیہ)

آپ کی بعثت کا مقصد قرآنی تعلیمات کی اشاعت اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے مطابق تلقین کرنا ہے اور آپ ایک نقطہ یا شوشہ کا اس میں تبدیل کرنا یا منسوخ کرنا اپنے دائرہ بعثت سے خارج سمجھتے ہیں۔

ان ہر دو مسلمات کی رو سے سب سے پہلے ہمارے لئے یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لئے صرف ایک ہی خلیفہ کے آنے کا وعدہ دیا ہے اور کیا آپ آیتِ استخلاف کا مصداق صرف ایک ہی خلیفہ کو سمجھتے تھے جو بعد آپ کے وصال کے آپ کا جانشین بننے والا تھا جہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا تعلق ہے۔ ان سے روز روشن کی طرح یہ واضح ہے کہ آپ اپنے بعد خلافت دائمی کے قائل تھے آپ فرماتے ہیں کہ میری امت کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اوّل بہتر ہے یا آخر یا اس وجہ سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتیں تھیں۔ اوّل بعثت تکمیل دین اور دوسری بعثت تکمیل اشاعت کے لئے مقدر تھی۔ بعثت اوّلی میں آپ کے بعد خلفائے راشدین کا سلسلہ قائم ہونا تھا تا ان مقاصد کی تکمیل ہو۔ جن کی تخم ریزی آپ کے ذریعہ سے ہو چکی تھی۔ اس سلسلہ خلافت راشدہ کے متعلق آپ نے واضح الفاظ میں فرمایا:

عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا

(مشکوٰۃ کتاب الفتن)

حضرت سفینہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی اس کے بعد ملوکیت قائم ہو جائے گی۔

جب تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس سے یہ شہادت ملتی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ سے لے کر خلیفہ چہارم حضرت علیؓ تک کا عرصہ تیس سال بنتا ہے پس جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود دور اوّل کی خلافت کو چاروں خلفاء تک لمبا کرتے ہیں اور پھر انہیں خلفاء راشدین قرار دیتے ہیں تو ہمارا کیا حق ہے کہ یہ کہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف ایک ہی خلیفہ برحق ہے اور وہی آیتِ استخلاف کا مصداق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث جسے عرباض بن ساریہ نے روایت کیا ہے آپ کے بعد جاری ہونے والے سلسلہ خلافت کو خلافت راشدہ قرار دیتی ہے اس میں آپ وصیت کے طور پر فرماتے ہیں:

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۱۲۶)

کہ تم میری سنت اور میرے بعد میں آنے والے خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑ لینا۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف ایک ہی خلیفہ ہونا تھا تو آپ کا یہ فرمانا کہ میرے خلفاء راشدین کی سنت کی پیروی کرنا اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنے کا ارشاد بے معنی ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں بعض دوسری روایات میں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ کے منصب خلافت پر فائز ہونے کے متعلق حضور علیہ السلام کی پیشگوئیاں ہیں۔ اگر ان کو خلفاء راشدین اور خلفاء حق نہ سمجھا جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان پیشگوئیوں کو بے حقیقت اور باطل قرار دینا ہوگا۔ (والعیاذ باللہ)

پھر قرآن کریم کی آیتِ استخلاف میں نہایت صراحت سے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کے الفاظ میں نیک عمل کرنے والے مومنوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ جب تک جماعت مومنین ایمان اور عمل صالح کے ضروری معیار کو قائم رکھے گی آیتِ استخلاف کی رو سے ان میں خلفاء آتے رہیں گے۔ ہاں جب ایمان اور عمل صالح کا ضروری معیار گر جائے گا تو یہ وعدہ بھی اس وقت کالعدم ہو جائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ حضرت سفینہؓ کی روایت سے واضح ہے اس بات کو تسلیم کیا اور فرمایا کہ تیس سال خلافت کے دور کے بعد بادشاہت آجائے گی۔ چنانچہ جب بادشاہت آئی اور خلافت راشدہ کا دور ختم ہوا تو آیت استخلاف کے مطابق خلفاء کا یہ سلسلہ ملتوی رہا۔ لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانی کا دور شروع ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ثُمَّ تَكُوْنُ الْخِلَافَةُ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ۔ منہاج نبوت پر خلافت کا دوسرا دور آیتِ استخلاف کے مطابق شروع ہو گیا۔

مندرجہ بالا صراحت کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف یہ منسوب کرنا کہ آپ آیتِ استخلاف کی رو سے صرف حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہی موعود خلیفہ سمجھتے تھے اور کسی دوسرے کو خلیفہ نہیں سمجھتے تھے کس طرح درست ہو سکتا ہے عاشق رسول اور عاشق قرآن خدا کا فرستادہ مسیح موعود تو دنیا میں مبعوث ہی اس غرض سے ہوا تھا کہ وہ اسلام اور حضرت بانی اسلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت و شریعت کو دنیا میں قائم کریں اور آپ کی ہر بات کو پورا ہوتا دیکھیں اور اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں وہاں مسلمانوں کی رو سے کسی کا یہ لکھنا کہ آپ صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہی آیتِ استخلاف کی رو سے خلیفہ سمجھتے تھے اور کسی دوسرے خلیفہ کے قائل نہ تھے سراسر زیادتی ہے اور آپ کے بیان کو وہ مسلمات کے منافی ہے بلکہ آپ کی طرف ایک ایسی بات کا منسوب کرنا ہے جو آپ نے نہ لکھی نہ کہی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرحوم عبدالقدیر کی یاد میں

(مکرم منیر الدین احمد صاحب ایم اے مبلغ ممبر کینیا مشرقی افریقہ)

میرے بھتیجے عبدالقدیر صاحب آف گوجرانوالہ ابن مکرم بھائی عبدالرحیم صاحب آف سائیپرس ۲۲ جون ۱۹۷۲ء کو وطن سے دور سائیپرس میں تھوڑا عرصہ بیمار رہ کر بعمر قریباً ۴۲ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اور ہمیں مغموم و محزون چھوڑ گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

دیگر عزیزوں کے علاوہ مرحوم نے اپنے پیچھے جوان بیوہ اور ۴ بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑی لڑکی تقریباً ۱۵ سال کی ہے اور سب سے چھوٹی ۳-۴ سال کی۔ چونکہ Mongolism کی وجہ سے معذور ہے۔ دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے بیوہ بچوں کا حافظ و ناصر اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔

مرحوم نہایت خوش اخلاق ہنس مکھ۔ ملنسار اور سب کی خدمت کرنے والے تھے۔ چندوں کی ادائیگی میں بڑے باقاعدہ تھے مجلس خدام الاحمدیہ اور جماعت . . . . . کے اجلاسوں میں بڑے اہتمام سے شامل ہوتے جلسہ سالانہ کبھی ان سے نہ چھوٹا ہوگا۔

مرحوم نے میٹرک کا امتحان گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ سے پاس کیا اس کے بعد ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کا ڈپلوما حاصل کیا اور ازاں بعد محکمہ ریلوے میں ملازمت کر لی۔

میں بچپن میں ہی باپ کے سایہ سے محروم ہو گیا تھا اور میری پرورش بھائیوں کے سپرد تھی میں چونکہ واقف زندگی تھا اس لئے بھائیوں کی یہ خواہش تھی کہ مجھے بی اے کرانے کے بعد حضور کی خدمت میں پیش کیا جائے اور اس کی اجازت بھی حضور سے مل گئی تھی۔ لہذا میٹرک کے بعد مجھے تو کالج میں داخل کروا دیا گیا۔ مگر جب مرحوم عبدالقدیر نے میٹرک کیا تو بھائی جان یعنی ان کے والد صاحب نے انہیں کہا کہ میٹرک میں نے تمہیں کروا دیا ہے۔ منیر (یعنی خاکسار) کو بی اے ضرور کرانا ہے کیونکہ وہ واقف زندگی ہے۔ لہذا تم اپنا بوجھ آپ خود اٹھاؤ۔ چنانچہ مرحوم نے ٹریڈ کیپنگ کا کورس پاس کیا جس کی وجہ سے انہیں بڑی اچھی ملازمت مل گئی۔ بھائی صاحب کی اس قربانی کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح نوازا کہ ان کو خاص اپنے فضل سے یہ توفیق دی کہ وہ اپنے باقی بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم دلا سکیں۔

مرحوم کی پوسٹنگ لاہور میں ہوئی اور ہماری رہائش گوجرانوالہ میں تھی۔ سو مرحوم صبح لاہور جاتے اور شام کو واپس گھر آتے۔ ٹرین میں غیر از جماعت دوستوں سے تبلیغی گفتگو کا موقعہ مل جاتا اور انہیں مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیتے

مرحوم کا یہ دستور تھا کہ تنخواہ ملنے پر اس میں سے سب سے پہلے چندہ ادا کرتے۔ پھر ٹرین کا کرایہ اور کچھ جیب خرچ نکال کر باقی رقم اپنی والدہ صاحبہ کی خدمت میں پیش کر دیتے۔ شادی ہو جانے کے بعد بھی۔ یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ وہ گذشتہ سال اپنی ملازمت چھوڑ کر سائیپرس اپنے والد صاحب کے پاس ان کے کام میں ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے چلے گئے وہاں جا کر بہت خوش تھے صحت بھی اچھی تھی مگر ماہ مئی میں سر میں کچھ تکلیف ہو گئی غالباً رسولی تھی۔ علاج ہوتا رہا ٹھیک ہو گئے مگر ماہ جون میں پھر تکلیف ہو گئی۔ ڈاکٹر نے اپریشن کیا۔ مگر افسوس کہ اپریشن کے بعد ہوش میں نہ آ سکے اور کئی دن بے ہوش رہنے کے بعد اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی انا للہ و انا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت صرف ان کے والد صاحب ان کے پاس تھے باقی رشتہ دار پاکستان میں ہیں بھائی صاحب کے علاوہ ایک اور احمدی وہاں ہیں۔ بھائی صاحب کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور انکو صبر عطا کرے۔ آمین

میری درخواست پر نیروبی میں مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے نماز جنازہ غائب پڑھائی جزاہم اللہ تعالیٰ۔ خاکسار نے ممباسہ کی جماعت کے ساتھ مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے آمین۔

مرحوم نہایت سادہ مزاج اور درویش منش انسان تھے کسی قسم کا کام کرنا عار نہ سمجھتے تھے۔ دوسروں کے کام بھی بخوشی کر دیتے تھے۔ اکثر ایسا ہوتا کہ رشتہ دار بھی اور غیر بھی۔ احمدی بھی اور غیر از جماعت دوست بھی لاہور سے متعلق کام ان کو کہتے تو مرحوم یہ کام خدمت خلق کے جذبہ کے ماتحت سرانجام دیتے۔ بعض اوقات ان کو لاہور میں بس کے ذریعہ جانا پڑتا۔ تو بس کا کرایہ بھی خود اپنی جیب سے ادا کر کے دوسروں کا کام کرتے۔

بیوی بچوں اور سسرال کے ساتھ بھی بڑا اچھا برتاؤ تھا۔ میں نے کبھی میاں بیوی کے درمیان ناراضگی نہیں دیکھی۔ ہر ایک سے تعلق بنا کر رکھتے تھے اگر کوئی کبھی زیادتی بھی کر دیتا تو بہایت احسن طریق پر درگذر کر کے اس سے راضی ہو جاتے تھے۔

ہمیں ان سے ملے ۱۰ سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے۔ اب ہم واپس ربوہ جا رہے ہیں وہ ہمارے جانے سے پہلے پاکستان سے باہر چلے گئے اور ایسے گئے کہ اب ملک عدم کو بھی سدھار گئے ان کے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالحفیظ کھوکھر مبلغ بن کر میری جگہ کینیا میں آ رہے ہیں۔ جب مرحوم کو اس بات کا علم ہوا تو بڑی خوشی محسوس کی اور مجھے لکھا کہ آپ کو حضور نے واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے اور حفیظ آپ کی جگہ جا رہا ہے گویا چچا کی جگہ بھتیجا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ بس یہ آخری خط تھا جو مرحوم کا آیا۔ اس کے بعد وہ کچھ نہ لکھ سکے

آخر میں درخواست ہے کہ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے درجات میں بلندی عطا کرے۔ اور اس کے بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

انصار توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت کو ایک خاص مقصد کے لئے قائم کیا ہے ——— اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہم نے اسلام کو باقی کل ادیان پر غالب کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم فرماتا ہے۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ثانیہ اس لئے فرمائی ہے تا اسلام کو باقی تمام ادیان پر غالب کر دیا جائے۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ آپ نے اسلام کو باقی تمام ادیان پر غالب کرنا ہے"۔

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریک جدید جس کے ذریعہ اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کے لئے جو عظیم الشان کام ہو رہا ہے اس کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

(وکیل تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے سال کے نو ماہ گذر رہے ہیں۔ ہر مجلس کا بجٹ ۳/۴ وصول ہو جانا چاہیئے۔ قائدین و ناظمین یہ جائزہ لیں کہ کیا ان کا بجٹ ۳/۴ پورا ہو چکا ہے اگر نہیں تو فوری کوشش کریں"۔

مہتمم مال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان بری فوج میں باقاعدہ کمیشن (E.M.A. لانگ کورس)

شرائط: ۱۔ عمر: سویلین امیدواران ۱۷ تا ۲۲ سال ۱/۵/۷۲ کو
فوجی امیدواران ۱۷ تا ۲۳ سال ۱/۵/۷۲ کو

۲۔ غیر شادی شدہ برائے سویلین امیدوار۔ فوجی امیدواران کی عمر اگر ۲۰ سال سے زائد ہو تو شادی شدہ بھی درخواست دے سکتا ہے

تعلیمی قابلیت:
انٹرمیڈیٹ یا سینئر کیمبرج۔ یا ڈپلوما ان ٹیکنیکل ایجوکیشن۔ ڈپلوما ان انجینئرنگ الیکٹرانک انجینئرنگ
پاکستانی شہری ہونا ضروری ہے نیز پاکستان میں کم از کم تین سال سے رہائش پذیر ہو۔

درخواست کے ساتھ فوٹو (پاسپورٹ سائز) کھنڈ کاغذ پر بس گلاسز کے بغیر نظر کی عینک لگا کر اجازت ہے۔ فوٹو گراف لینے کے بعد پندرہ دن سے زائد عرصہ نہ گزرا ہو۔)

ابتدائی انٹرویو کے لئے سنٹر: پشاور۔ راولپنڈی۔ گھاریاں۔ سیالکوٹ لاہور۔ ملتان حیدرآباد۔ کراچی۔ کوئٹہ۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع دو مصدقہ فوٹو۔ اور کراسڈ پوسٹل آرڈر -/۵ روپیہ۔ تعلیمی سندات کی مصدقہ نقول:

P.A. DIRECTORATE. P.A.3(A) ADJUTANT GENRAL. BRANCH
G.H.Q. RAWALPINDI

میں ۲۸ تک پہنچ جانی چاہئیں۔ کورس کا نمبر درخواست پر مجوزہ جگہ دیا جانا ضروری ہے مزید نشانی کے لئے دیکھو پٹاخہ ۱۸۷
(نظارت تعلیم)

انصار اللہ کا اہم فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر احمدی بچے اس موقعہ پر پچاس ہزار روپیہ پیش کر دیں تو وہ دنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنے والے ہوں گے۔"

عہدیداران انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ جات میں اس امر کا کماحقہ جائزہ لیں کہ کوئی چھوٹے سے چھوٹا بچہ بھی وقف جدید کے چندہ میں شمولیت سے محروم نہ رہ جائے تاہم اور ہماری اولاد میں دائمی زندگی کی وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ صدر بلاک کا ماہانہ جلسہ

انصار اللہ صدر بلاک ربوہ کا ماہانہ جلسہ ۱۵ جولائی کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ جس کی صدارت زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ ربوہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد دہرایا گیا۔ اور پھر مکرم عبدالسلام صاحب اختر نے اپنی بیش قیمت نظم سے دوستوں کو محظوظ فرمایا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب استاذ الجامعہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے موجودہ حالات اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر اور مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے اطاعت نظام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محترم زعیم اعلیٰ صاحب نے دوستوں کو انصار اللہ کی تحریکات میں شامل ہونے کی تلقین کی۔ اور دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

درخواست ہائے دعا

"میرے والد محترم ولایت حسین صاحب آف ربوہ حال کراچی ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں اچانک ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں"

(ہدایت اللہ ہادی۔ ربوہ)

۲۔ عزیز معوذ احمد ابن چوہدری شیر محمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ پیٹ میں رسولی کی وجہ سے دو سال سے بیمار چلا آ رہا تھا۔ اب مشن ہسپتال لائل پور میں اس کا کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(سردار عبدالحق شاکر۔ ربوہ)

۳۔ دوست میرے اور میرے بچوں کے نیک صالح اور خادم دین بننے کے لئے دعا کرتے رہیں

(نیاز قطب احمد بٹ پشاور)

۴۔ عاجز کئی روز سے بخار اور اسہال وغیرہ سے بیمار ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(احمد علی اسلم۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کا بچہ عزیز طاہر محمود بیمار ہے اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

(ایم کے ملک۔ لاہور)

۱۵ جولائی ۱۹۷۲ء کو لاہور میں
۵ روپے والے انعامی بانڈ
کی ۴۴ ویں قرعہ اندازی کے نتائج

۲ - انعامات	۲ - انعامات	۲ - انعامات
۱۰,۰۰۰ روپے فی انعام	۲,۰۰۰ روپے فی انعام	۱۰۰۰ روپے فی انعام
054175-452108	148617-198346	044361-154298

۳۴۰ انعامات ـــــ ۱۰۰ روپے فی انعام

001511	084831	177706	275681	386378	465200	545210	677279	806508	909099
003862	088791	178554	279972	387045	465610	547893	687677	806565	910745
009860	094750	178619	286050	387842	466999	549731	688596	808170	914645
011202	096036	182168	286066	388386	468115	559323	693525	808201	914983
015884	104164	186316	286240	391509	470200	562162	699395	813998	916064
015907	106656	186565	287731	393190	478051	566522	704592	814540	919038
018282	112359	192520	288468	393259	483399	566562	705051	822007	920480
019124	124526	192802	291084	395126	485347	569208	705880	824194	920918
024306	125361	195104	293753	396819	486402	570534	712994	826978	922012
024409	126213	196913	299375	399004	487255	577755	714881	828450	922095
026107	128951	201124	303374	400225	487920	597399	719499	828911	922716
028441	130072	202011	304377	408198	498556	609746	727346	832390	932139
029354	130220	203622	307911	403639	495615	612878	739613	836264	936540
036481	132764	204484	309790	407975	498448	615234	742251	844592	945125
037974	133610	244895	314064	408128	498780	616596	742708	844916	945151
041938	140824	217299	326998	411840	499886	617249	749156	846864	947048
042334	142238	220682	332177	412637	509396	622183	749426	852191	947134
047592	143501	222215	338132	412882	510355	622211	749629	854505	956184
053019	143583	223663	345029	414400	513798	628530	752312	860395	964653
056305	143673	232236	352113	423833	513959	629059	759555	863950	967852
057945	144991	237318	352686	426892	519875	631809	762866	865218	972531
058099	150494	245975	354073	433316	520028	633236	763312	873879	979529
061080	155278	253022	356400	433906	520216	641768	766900	877191	973636
063506	159800	256467	364751	437684	521636	643277	768093	877499	977067
064449	162106	256681	364977	438388	523601	648191	774179	882139	978126
065296	163116	262134	365469	439665	523900	648641	777322	884529	978286
068166	163498	264112	365685	447974	524009	649053	784104	883721	988762
070293	163694	268342	367251	449754	530107	650525	790130	887258	990879
072843	164780	268674	367767	451743	538464	653544	798797	894533	992414
073595	166009	269921	368057	459750	535434	653942	798027	894545	993485
073536	166997	270857	368251	458872	536075	655707	802850	896308	994430
079084	168946	271225	377073	459558	543422	664019	804612	906471	997882
079499	172692	272401	383260	461361	543793	666457	804625	907066	998927
084497	176080	275151	383391	463102	544943	675407	805544	907872	999576

جاری کردہ:۔ سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ORIENT

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر نوجوان کے اندر یہ آگ ہونی چاہیئے کہ وہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کو قائم کر دے

اگر ہمارا کوئی نوجوان ایسا ہے جس میں یہ آگ پیدا نہ ہو تو وہ سلسلہ کیلئے مفید وجود نہیں

(فرمودہ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

"مخالفت گو راستی سے دور لے جانے والی ہے لیکن یہ بعض اوقات راستی کی طرف لانے کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ دنیا احمدیت کی مخالفت اس لئے نہیں کرتی کہ یہ سچی ہے بلکہ وہ اس لئے مخالفت کرتی ہے کہ وہ سمجھتی ہے یہ جھوٹ ہے ہاں کچھ صاحب اغراض بھی ہیں جو سمجھتے ہیں کہ اگر ہم نے احمدیت کو قبول کر لیا تو ہماری نمبرداریاں اور حکومتیں جاتی رہیں گی۔ لیکن مخالفین کا اکثر حصہ یہ سمجھتا ہے کہ ہم خدا اور اس کے رسولؐ کے مخالف ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ ان لوگوں کا ایمان لانا بھی آسان ہے اور ان کا قابل رحم ہونا بھی یقینی ہے۔ اگر ہم یہ ثابت کر دیں کہ ہم خدا اور اس کے رسول کے مخالف نہیں تو ان کی مخالفت عقیدت سے بدل جائے گی اور ان کی حالت قابل رحم ہے اس لئے کہ وہ ہماری اس لئے مخالفت نہیں کرتے کہ ہم ان کے خدا اور اس کے رسولؐ کے خادم ہیں بلکہ وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہم ان کے خدا اور رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ گویا وہ خدا اور اس کے رسول کی خاطر ہماری مخالفت کر رہا ہے وہ ایک حد تک ہمارے لئے قابل عزت بھی ہے کیونکہ اس کا جذبہ نیک ہے۔ پس یہاں سے فارغ ہو کر اپنے اپنے علاقہ میں جاؤ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیم کرو تبلیغ کرو اور کوشش کرو کہ مرکز کی آواز کو زیادہ سے پھیلایا جائے۔ ہمارے نوجوان ابھی بہت پیچھے ہیں ہمارے ہر فرد کے اندر یہ آگ ہونی چاہیئے کہ وہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ قائم کرے اگر یہ آگ پیدا نہ ہو تو سلسلہ کے لئے کوئی مفید وجود نہیں۔

پس اپنے اندر ایک آگ پیدا کرو اپنے اندر ایک سوز کش اور جلن پیدا کرو جس کے نتیجہ میں تم میں سے ہر ایک مالی قربانی اور تبلیغ کے لئے تیار ہو جائے۔ اور تمہارے یہاں پڑھنے کا فائدہ تبھی ہو سکتا ہے جب تم باہر جا کر یہی اسباق دوسروں کو سکھاؤ۔ ان کو خود بھی یاد رکھو، ان پر عمل کرو اور دوسروں کو بھی سمجھاؤ اور ان سے عمل کروانے کی کوشش کرو اور پھر ایسے نئے آدمی پیدا کرو جو تمہارے ساتھ مل کر احمدیت کی اشاعت میں حصہ لیں۔ پھر کوشش کرو کہ وہ بھی ان پر عمل کریں اور نئے افراد پیدا کریں اور ان سے عمل کروائیں۔ وہ احمدیت میں داخل ہو کر اس کے احکام کے پابند ہوں اور اس کو آگے پھیلائیں اور یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے ایک دن ساری دنیا میں پھیل جائے یہی کام ہے جس کے لئے تم یہاں بلائے گئے ہو اور یہی وہ کام ہے جس کو تمہیں ہر وقت مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اگر تم نے یہ کام کیا تو تم خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو جاؤ گے۔ اور اگر نہ کیا تو اس کی ناراضگی کا موجب بنو گے۔ کیونکہ جتنے دن تم یہاں رہے تم نے محض ایک تھیٹر دیکھا۔ ایک سینما دیکھا اور تم ایسی باتوں میں شامل رہے جن میں تمہاری روح شامل نہیں تھی۔ تم نے اپنے دن بھی ضائع کئے اور اپنے استادوں کے دن بھی ضائع کئے۔ تمہاری مثال اس گدھے کی سی ہوگی جس کی پیٹھ پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ وہ خود ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا لیکن دوسرے لوگ اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔"

(مشعل راہ صفحہ ۶۹۶-۶۹۷)

ضروری اعلان!

بعض احباب براہ راست مکرم منیجر صاحب یا ایڈیٹر صاحب الفضل کو اشتہار برائے فروخت مکان و قطعات اخبار میں اشاعت کرنے کے لئے ارسال کر دیتے ہیں۔ جو درست نہیں۔

لہذا احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ الفضل میں ایسا اعلان کروانے کے لئے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اجازت حاصل فرمایا کریں

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اسی فی صد ادائیگی ضروری ہے

امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ پر بروقت یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی اسی فی صد ادائیگی ماہ نبوت ۱۳۵۱ ہش (نومبر ۱۹۷۲ء) تک ضرور ہو جانی چاہیئے۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے وصولی شروع کر دیں تاکہ وقت کے اندر کام مکمل ہو سکے۔ جو رقوم وصول ہوں وہ بلا تاخیر مرکز میں بھجواتے رہیں۔ وصولی کا کام تنظیم کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ آج کا کام کل پر نہ ڈالیں۔ اور جب تک کام مکمل نہ ہو جائے۔ اطمینان سے نہ بیٹھیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ کا افتتاح

ربوہ ۲۱ جون۔ مجلس انصار اللہ مقامی کے زیر انتظام ہونے والے رنگ ٹورنامنٹ کا افتتاح کل شام پونے چھ بجے محترم مولانا ابو العطاء صاحب قائم مقام صدر مجلس انصار اللہ نے کیا۔ یہ ٹورنامنٹ انصار اللہ مرکزیہ کے Lawns میں ہو رہے ہیں۔

افتتاح کی کارروائی قرآن مجید کی تلاوت سے ہوئی جو مکرم نصیر الحق صاحب نے کی بعد ازاں محترم محمد احمد صاحب انور سیکرٹری رنگ ٹورنامنٹ کمیٹی نے محترم مولانا ابو العطاء صاحب قائم مقام صدر انصار اللہ سے افتتاح کرنے کی درخواست کی۔

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے مختصر خطاب اور دعا کے بعد ٹورنامنٹ کا افتتاح فرمایا ٹورنامنٹ میں سولہ سنگل اور سولہ ڈبل ٹیمیں شامل ہو رہی ہیں۔

میچ تین دن تک رہیں گے۔ فائنل میچ اور تقسیم انعامات ۲۴ کو بعد نماز عصر ہوں گے

ابو المنیر نور الحق

زعیم اعلیٰ انصار اللہ

تقریب شادی

میرے بھتیجے عزیزم میجر منیر احمد صاحب فرخ کی شادی کی تقریب مورخہ ۷ جون ۱۹۷۲ء کو عمل میں آئی۔ عزیزم کے نکاح کا اعلان مکرم صوبیدار ملک رشید احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی کی صاحبزادی عزیزہ منصورہ بیگم صاحبہ کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین سال قبل کراچی میں فرمایا تھا۔

تقریب رخصتانہ ۶ بجے شام مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی کوٹھی واقع طارق روڈ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں عمل میں آئی۔

دوسرے روز ۸ جون بروز جمعرات بعد نماز مغرب خاکسار نے مکرم الطاف الرحمٰن صاحب دستگیر کالونی کراچی کے مکان پر دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ جس میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور دیگر احباب جماعت نے شرکت فرمائی اور خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

(غلام احمد فرخ۔ مبلغ فیجی آئی لینڈ)

درخواست دعا

برادرم مکرم ماسٹر حمید احمد صاحب سنیاسی چند روز سے بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد الدین شاہد دفتر وقف عارضی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴